مقتلِ ابی مخنف وقیام مختار
محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد و امامبارگاہ امام الصادقؑ G-9/2
اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

مقتلِ ابی مخنف

و قیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد و امام بارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔ فون 0333-5121442

نام کتاب	:	مقتل ابی مخنف وقیام مختار
مترجم	:	سید تبشر الرضا کاظمی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ
		گوالمنڈی، راولپنڈی
طباعت	:	اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی
بار چہارم	:	مارچ 2004ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	100 روپے

ملنے کا پتہ

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد و امام بارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔ فون 0333-5121442

ہوں اس مصیبت کی گھڑی میں ہم آپ پر قربان ہو جائیں گے۔ہم آپ پر جان دے کر ہی اپنا حق ادا کر پائیں گے"۔

دونوں لشکروں کی صف آرائی

عمر سعد لعین نے اپنے لشکر کے سرداروں کو جمع کیا۔شمر بن ذالجوشن کو بیس ہزار سوار دے کر میمنہ پر خولی بن یزید الاصبحی کو بیس ہزار سواروں کے ساتھ میسرہ پر اور باقی لشکر کو درمیان میں کھڑا کر دیا۔

امام حسین علیہ السلام نے بھی زہیر بن قین کو بیس سواروں کے ساتھ میمنہ میں اور ہلال بن نافع کو بیس سوار دے کر میسرہ میں کھڑا کر دیا۔خود اور باقی اصحاب قلب لشکر میں کھڑے ہو گئے۔خواتین اور بچوں کو خیموں کے اندر رہنے کا حکم دیا۔ خیموں کے تین طرف خندق کھود کر اس میں لکڑیاں بھر کے آگ لگا دی تا کہ دُشمن ایک ہی جانب سے حملہ کر سکے۔

امام حسین علیہ السلام کا معجزہ۔ایک کوفی کا آگ میں جلنا

ابن زیاد کے لشکر کا ایک سوار خندق کے پاس آ کر چلایا۔"اے حسین ! مجھے آخرت میں جہنم کی آگ میں جلنے سے پہلے دُنیا کی آگ میں جلنے کی جلدی ہے"۔امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے کہا۔"یہ کون شخص ہے؟"۔ عرض کی۔"یہ جیرہ کلبی ہے"۔امام حسین علیہ السلام نے فرمایا"خداوندا! اس لعین کو آخرت کی آگ سے پہلے دُنیا کی آگ میں جلا دے"۔ابھی امام حسین علیہ السلام کی بد دعا کے کلمات ختم نہ ہوئے تھے کہ اس لعین کے گھوڑے نے اگلے پاؤں اس طرح اٹھائے کہ وہ لعین سر کے بلا خندق میں جا گرا اور جل کر ہلاک ہو گیا (لعنۃ اللہ علیہ)۔

اس وقت امام حسین علیہ السلام کے اصحاب نے تکبیر بلند کی اور کہا۔ "کیسی دُعا تھی اور کتنی جلدی مقبول ہوئی"۔آسمان سے ہاتف کی ندا بھی سنائی دی۔"اے فرزند رسولؐ! اس دُعا کی قبولیت پر تجھے مبارک ہو!" مروان بن وائل